مزاح اور اس کے مظہر یعنی تبسم ہنسی اور قہقہہ ہی دراصل اس سنجیدہ کائنات میں ہمیں زندہ رکھنے کے ذمہ دار ہیں اور ان ہی کے سہارے ہم زندگی سے سمجھوتہ کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں -

مگر ایک اور طرح سے بھی یہ احساس مزاح انسانی زندگی کو قابل برداشت بنانے کا ذمہ دار ہے اور وہ اس طرح کہ انسان کائنات میں سب سے بڑا خواب پرست ہے اور وہ اکثر وبیشتر اپنی امنگوں اور آرزوں کے تانے بانے سے ایک ایسا رنگ محل تیار کرتا رہتا ہے جس کی اساس محض خوابوں پر استوار ہوتی ہے اس کے برعکس زندگی خواب ہو یا نہ ہو ایک سپاٹ اور ٹھوس حقیقت ضرور ہے - چنانچہ جب اس کی امنگوں اور آرزوں کے رنگ محل اس کرخت اور خوفناک حقیقت سے زود یا بدیر ٹکراتے ہیں تو وہ کائنات کی سب سے زیادہ بے بس اور غم زدہ ہستی بن جاتا ہے اور کبھی کبھی خود کشی کے ذریعے اپنی غم گین زندگی کا خاتمہ کرنے پر بھی تل جاتا ہے - احساس مزاح کا کام یہ ہے کہ وہ انسان کی بے لگام آرزوں منہ زور امنگوں اور پر اسرار خوابوں پر حسین انداز سے تنقید کرے اور یوں اسے حقائق کی کرخت اور خوفناک صورت دکھا کر اس شدید مایوسی کے تند وتیز شعلوں سے بچالے جو اس کے خوابوں کی منزل پر ہمیشہ سے اس کے منتظر ہیں اور جن سے اس کا بچ نکلنا ایک امر محال ہے - چنانچہ بقول لن یوتانگ

Lin Yu Tang